روزنامہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

یوم یکشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۷ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۷ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۲۷ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۵ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج بذریعہ فون ۸ بجے شام یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ابھی تک خراب چلی آ رہی ہے۔ ضعف بھی بہت ہے۔ اور جگر میں درد ہے۔ گلے میں سوزش کے ساتھ نزلہ بھی ہے۔ اور گو بخار میں کمی ہے۔ مگر ابھی تک حرارت ہو جاتی ہے۔ خیال ہے۔ کہ شاید آجکل کی ڈلہوزی کی مرطوب آب و ہوا کی وجہ سے موجودہ عوارض میں کمی نہیں ہوئی۔ احباب کاملہ صحت کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۲۵ ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گزشتہ شب نقرس کا درد تو کم رہا۔ مگر عصبی بےچینی کی وجہ سے انسومنیا کی کیفیت رہی۔ اور ساری رات بے خوابی میں گذری۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ — سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ اور بیگم خان محمد عبد اللہ خان صاحب لاہور سے واپس تشریف لے آئی ہیں۔ — صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اپریشن کامیاب نہیں ہوا کیونکہ زخم گہرا نکلا یعنی دماغ کے اندر پھوڑا ہے۔ جسے کرنل بھرُوچہ نے چھیڑنا خطرناک خیال کیا۔ اس لئے کاٹی ہوئی ہڈی کو پھر اپنی جگہ پر جما کر اب ٹیکوں کے ذریعہ علاج شروع کیا گیا ہے۔ پٹھ میں سے بھی لمبر پنکچر کے ذریعہ پانی نکالا گیا ہے۔ حالت بدستور تشویشناک ہے۔ اور کمزوری بڑھ رہی ہے۔ احباب خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ — حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے۔ کہ خدا کے فضل سے اب پیشاب میں

روزنامہ الفضل قادیان — ۷ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک میں احمدیت کی شاندار ترقی

افریقہ کے تیرہ و تاریک علاقہ میں نیّر اسلام کی ضیا باریاں

سخت مالی مشکلات کے باوجود احمدی مبلغین کی غیر معمولی کامیابی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی اولو العزمی۔ انتھک کوششوں اور صحیح راہ نمائی کے نتیجہ میں احمدیت چار دانگ عالم میں پھیل رہی۔ اور دور دراز ممالک میں اس کی جڑیں مضبوط ہوتی جا رہی ہیں۔ اور ہزاروں لاکھوں انسان آج اسکے سایہ میں روحانی تسکین پانے لگے ہیں۔ اور جب یہ دیکھا جائے کہ یہ وہ علاقے ہیں جہاں تعلیم نام کو نہیں۔ جہاں کے لوگ ایک طرف نہایت مفلوک الحال اور ہندوستان کی اچھوت اقوام سے بھی زیادہ پس ماندہ ہیں۔ اور دوسری طرف پادریوں نے یورپین اقتدار اور سیاسی تفوق سے فائدہ اٹھا کر مسیحیت کا جال پھیلا رکھا ہے۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرستادہ مبلغین کی کامیابی کی اہمیت اور شان اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جو ظاہری ساز و سامان سے بالکل تہی دست ہیں۔ جن کے پاس بڑی سے بڑی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بھی کچھ نہیں۔ حتیٰ کہ جن کے پاس سفر کرنے کے لئے بھی پورا سامان نہیں۔ اور پھر جو ظاہری رنگ کے ہر قسم کے اثر اور رسوخ سے محروم ہیں۔ ان حالات میں ان کی کامیابی محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احمدیت کی صداقت کی مرہون منت ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عہد میں احمدی مبلغ جہاں دیگر بیرونی ممالک میں بھیجے وہاں افریقہ کے بعض علاقوں میں بھی محض خدا تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے روانہ کئے۔ اور اب ان علاقوں میں احمدیت خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی ترقی کر رہی ہے۔ اور حضرت فضل عمر ایدہ اللہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے نور کی شعاعیں دنیا کے ان دُور دراز اور تیرہ و تار خطوں کو بھی منور کرتی جا رہی ہیں۔ کیا یہ اس بات کا کوئی کم ثبوت ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ کا لگایا ہوا وہ پودا جسے اکھیڑنے کے لئے ہر طبقہ کے لوگ ایڑی چوٹی کا زور لگاتے چلے آ رہے ہیں۔ وہی آج دنیا میں اسلام کے احیاء و اشاعت کا واحد باعث ہے۔ ورنہ اگر آج احمدیت دنیا میں نہ ہوتی۔ تو کیا یہ امید کی جا سکتی تھی۔ کہ وہ لوگ جن کے اسلام پر کفر خندہ زن ہے۔ دنیا میں اسلام کی اشاعت کر سکتے۔ اور ان تاریک کونوں تک اسلام کی روشنی پہنچا سکتے۔ جہاں احمدیت پہنچا رہی ہے اسی طرح اگر غیر مبایع دوست غور کریں۔ تو انہیں بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اشاعت اسلام و ترقی احمدیت میں جو شاندار فتوحات اور کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ اور ہندوستان و بیرونی ممالک میں آپ کے لگائے ہوئے پودے جو شیریں پھل پیدا کر رہے ہیں۔ یہ حضور کے مؤید من اللہ ہونے کا ایک ناقابل تردید ثبوت ہے۔ آج روئے زمین پر کسی شخص اور کسی جماعت کو اسلام و احمدیت کی خدمت کی اس قدر توفیق نہیں مل رہی۔ جتنی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کی جماعت کو مل رہی ہے۔ غیر مبایعین کو اپنی تبلیغی مساعی پر بڑا ناز ہے۔ لیکن ان کی حقیقت سوائے اس کے کیا ہے کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت پر ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور ترجمہ بھی وہ جسے مولوی محمد علی صاحب نے اپنی آمدنی کا ذریعہ اور اپنے ورثا کے لئے آبائی جائداد قرار دے رکھا ہے۔ ہندوستان نہیں صرف پنجاب میں تو ان کے دو چار آدمی ادھر اُدھر بھاگے دوڑے پھرتے ہیں۔ مگر غیر ممالک میں تو اب ان کا کوئی نام لیوا بھی معلوم نہیں ہوتا کسی بیرونی ملک میں تبلیغ احمدیت کا تو ذکر ہی کیا ہے۔

یہ بھی ایک بہت بڑا ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحیح تعلیم پر چلنے والی وہی جماعت ہے۔ جو آپ کی بعثت کے مقصد اور مدعا کو پورا کر رہی ہے۔ اور اسی کے موجودہ امام و پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حقیقی جانشین اور قائمقام ہیں۔

گولڈ کوسٹ میں تبلیغی نظام کی وسعت

اس وقت افریقہ کے کئی مشنوں میں سے صرف ایک یعنی گولڈ کوسٹ مشن کے بعض حالات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ احمدیت نے حال میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بھیجے ہیں۔

مولوی صاحب موصوف خدا تعالیٰ کے شکر اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذرہ نوازی سے سرشار ہو کر لکھتے ہیں۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

"محبوب آقا! حضور کے عہد مبارک کا لگایا ہوا پودا بفضل خدا اب روز بروز ترقی پر ہے۔ اس وقت جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کے ۳۸ کارکنان باتنخواہ کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے ۲۵ سکول کے ٹیچرز۔ دس از قسم مبلغین ایک جنرل سیکرٹری۔ ایک اسسٹنٹ سیکرٹری اور ایک پریذیڈنٹ ہے۔

خاکسار کی زیر نگرانی اب تک بارہ نوجوان مکمل قرآن مجید با ترجمہ مع تفسیری نوٹ۔ حدیث مسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عربی کتب۔ چند کتابیں صرف و نحو کی۔ اور متعدد درسی عربی کتب ختم کر چکے ہیں۔ ان تعلیم یافتہ نوجوانوں میں سے بعض کو سکولوں میں دینیات کے اساتذہ اور بعض کو تبلیغ کے کام پر لگا دیا گیا ہے۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون نے دو نوجوانوں کا سیرالیون کی جماعت کیلئے مطالبہ کیا ہے مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ کے خط کا انتظار ہے ان کا خط پہنچنے پر ان نوجوانوں کے لئے پاسپورٹ کا انتظام کر کے انہیں انشاء اللہ تعالیٰ سیرالیون روانہ کر دیا جائیگا

پندرہ ہی سال کے اندر اندر ایک ایسے ملک میں جہاں کی زبان اور جہاں کی معاشرت اور جہاں کے طور طریقے اور جہاں کے لوگ تعلیم سے بالکل بے بہرہ جہاں اپنے ساتھ ظاہری [illegible] اور دوزخ رکھنے والے پادری قبضہ جمائے بیٹھے ہوں۔ ایک دو ایسے مبلغین کے ذریعہ جن کے پاس ابتداء میں سر چھپانے کے لئے بھی جگہ نہ تھی۔ اور جو ابھی تک ظاہری ساز و سامان [illegible] خالی ہاتھ ہیں۔ تبلیغ احمدیت کے لئے ایسا نظام قائم ہو جانا۔ جس کا مختصر الفاظ میں اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا اتنا بڑا فضل ہے۔ کہ جس کا انکار کوئی بڑے سے بڑا مخالف بھی نہیں کر سکتا مگر باوجود ایسا نظام قائم ہو جانے کے خدا تعالیٰ احمدیت کو جس سرعت سے ترقی عطا کر رہا ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں:-

"کام کی وسعت کو مدنظر رکھتے ہوئے میرے پاس مبلغ نہایت ہی کم ہیں موجودہ [illegible] کی تربیت اور چندہ وصول کرنے کے لئے بالکل ناکافی ہیں۔ اس وقت کالونی میں پانچ مبلغ۔ اشانٹی میں تین اور ناردرن ٹریٹریز میں دو مبلغ کام کر رہے ہیں۔ کالونی کے مشرقی اور مغربی صوبجات اور Togoland میں ہمارا کوئی مبلغ نہیں۔ ہر جگہ کے لوگ ہماری باتیں سننے کے لئے تیار ہیں۔ اور نہ صرف سننے کے لئے۔ بلکہ قبول کرنے کے لئے بھی۔ مگر مبلغ نہیں۔ کام کی وسعت اور ذمہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے کم سے کم ایک ہندوستانی مبلغ کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ اشانٹی اور شمالی ٹریٹریز میں جو کہ مرکز سے دور دراز واقع ہیں۔ اچھی طرح نگرانی ہو سکے۔

شمالی ٹریٹریز میں ہماری بعض جماعتیں پانچ پانچ سو میل مرکز سے دور پڑی ہیں۔ اگر ایک مبلغ خاص علاقہ اشانٹی کے صدر مقام میں متعین کر دیا جائے تو اشانٹی اور شمالی ٹریٹریز کی جماعتوں کی نگرانی بہت اچھی طرح ہو سکے گی۔ اور بفضل خدا جماعت کی ترقی بھی زیادہ ہونے کا امکان ہے۔"

مکرم مولوی صاحب موصوف نے ان سادہ مگر نہایت مؤثر الفاظ میں مزید مبلغین کی ضرورت اور آئندہ کامیابی کی توقعات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی ہیں۔ کہ حضور کی محض توجہ بھی بڑی بڑی مشکلات کو دور اور اہم سے اہم ضروریات کو پورا کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔ اور ادھر اس ملک کی احمدی جماعتیں تبلیغی ضروریات کو پورا کرنے کے متعلق متفقہ طور پر غور و فکر کرنے کا انتظام کر رہی ہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں:-

"کالونی۔ اشانٹی اور ناردرن ٹریٹریز کی جماعتیں دسمبر ۱۹۴۴ء کے جنرل اجلاس میں اس مسئلہ پر غور کرنا چاہتی ہیں۔ فی الحال کماسی میں مبلغ کے رہنے کے لئے جماعت کے پاس کوئی مکان نہیں ہے۔ اور وہاں مکانات کا کرایہ بھی بہت ہی زیادہ ہے اس لئے نئے مبلغ کی رہائش وغیرہ کے مسئلہ پر جماعتوں کے غور کرنے کے بعد خاکسار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت عالیہ میں عرض کر سکیگا"۔

مبلغین کی ضرورت

جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک سے زیادہ مرتبہ یہ فرما چکے ہیں۔ کہ افریقہ میں اس وقت زیادہ مبلغین کی ضرورت ہے۔ کیونکہ افریقہ کے مختلف ممالک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کو غیر معمولی قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ اور ان ممالک میں بہت بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ جن کی تربیت اور ترقی کے لئے مزید مبلغین کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور اس کی مخلوق کی خدمت کا یہ ایک ایسا موقعہ ہے جس سے احمدی نوجوانوں کو ایک دوسرے سے بڑھ کر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور اپنے آپ کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور واقف زندگی کے طور پر پیش کرنا چاہیئے۔ ہمارے سرفروش مبلغین کی مساعی کو قبول فرما کر اور ان کی کوششوں کو نواز کر خدا تعالیٰ نے رستہ بہت کچھ آسان کر دیا ہے۔ اب تو نوجوانوں کا یہی کام ہے۔ کہ صدق اور اخلاص سے پُر ہو کر جائیں۔ اور جماعتوں کی جماعتیں اسلام میں داخل کر کے یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ پیش کریں۔

غیر معمولی مالی قربانی کی سکیم

اس کثرت سے احمدیت میں داخل ہونے والوں کی تربیت کرنا بہت مشکل کام ہے۔ خاص کر اس صورت میں جبکہ [illegible] ذرائع اور سامانوں کی کمی ہو۔ اور تربیت کرنے والے ضرورت کے مطابق میسر نہ ہوں۔ مگر [illegible] اس کے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ملک کی احمدی جماعتوں کی تربیت ایسے اخلاص اور محنت سے کی جا رہی ہے۔ کہ وہاں کے احمدی نہ صرف اپنے نوجوان اس لئے پیش کر رہے ہیں۔ کہ انہیں دین کی تعلیم دیکر خدمت اسلام پر لگایا جائے۔ بلکہ ہر قسم کی مالی قربانی کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ مکرم مولوی بشیر صاحب نے لکھا ہے کہ باوجود سخت مالی مشکلات کے وہ ایک ایسی سکیم جماعتوں کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ کہ اس ملک کے لوگ ماہواری چندوں کے علاوہ خاص اخراجات کے لئے بھی فنڈ جمع کر سکیں۔ مولوی صاحب موصوف کی سکیم یہ ہے۔ کہ ہر احمدی ہر ہفتہ میں ایک دن گوشت یا مچھلی نہ کھائے۔ اور اس طرح جو رقم بچے وہ اشاعت اور خدمت دین میں صرف کرنے کے لئے مرکز یعنی سالٹ پانڈ بھیج دے۔ اس طرح جو فنڈ جمع ہوگا۔ اس سے زیادہ مبلغ کام پر لگائے جا سکیں گے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم کی سکیم جاری کرنے کا اس وقت تک خیال نہیں آ سکتا۔ جب تک یہ امید نہ ہو۔ کہ جماعتوں کا اخلاص اس حد تک پہنچ چکا ہے۔ کہ وہ دین کی خاطر اس قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور مولوی بشیر صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ سالٹ پانڈ کی جماعت کے اکثر احباب نے اس سکیم پر عمل کرنے کیلئے آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اور سب سے پہلے خاکسار نے اس پر عمل کرتے ہوئے ماہ جولائی کا چندہ ادا کر دیا ہے۔ گویا مولوی صاحب موصوف نے اپنے نمونہ سے بتا دیا کہ وہ سب سے پہلے خود اس پر عمل کر رہے ہیں اور دوسروں کو کسی قربانی پر آمادہ کرنیکا یہ بہترین طریق ہے۔

عام مالی قربانیاں

معلوم ہوتا ہے۔ مکرم مبشر صاحب نے مذکورہ بالا مالی قربانی کی سکیم اس علاقہ کے احمدیوں کے اخلاص کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی تجویز کی ہے جس کا ثبوت اس سے بھی ملتا ہے کہ مرکز احمدیت سے ہزاروں میل دور دراز رہنے والے یہ بھائی اپنی قلیل آمدنیوں اور محدود ذرائع کے باوجود دین کیلئے اس رنگ میں قربانی کرتے رہتے ہیں۔ کہ جو ہمارے لئے موجب رشک ہے۔ مکرم مولوی صاحب نے گذشتہ ایک سال یعنی یکم مئی ۱۹۴۳ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء تک کے چندوں کی جو تفصیل بھیجی ہے

وہ بہت خوشکن ہے۔ ۲۵۵۳ پونڈ ۶ شلنگ ۹ پنس کی گراں قدر رقم ان جماعتوں نے مختلف مدات میں چندہ کے طور پر پیش کی۔ اور کل خرچ اس مشن پر اس اثنا میں ۲۵۲۰ پونڈ پانچ شلنگ ۱۱½ پنس ہوا۔ گویا کل اخراجات پورا کر کے ۲۳ پونڈ کے قریب رقم بچ گئی۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اس آمد میں ایک معقول رقم اس گرانٹ کی ہے جو گورنمنٹ کی طرف سے تعلیمی اداروں کو ملی یا طلباء سے بطور فیس وصول کی گئی ہے۔ مگر اس کو علیحدہ کر کے بھی دیکھا جائے۔ تو مقامی احمدیوں کی قربانی ان کے مخصوص حالات کے پیش نظر قابل قدر ہے۔

آمد و خرچ کی مدوار تفصیل یہ ہے۔

آمد

	پنس	شلنگ	پونڈ
چندہ عام	۸½	۱۵	۶۲۸
لوکل امداد سکول کے لئے	۶	۳	۳۳
سکول فیس	۶	۳	۲۹۰
جرمانے	۰	۱۱	۵
فروخت کتب سلسلہ	۶	۴	۴
تحریک جدید	۰	۱۰	۰
کرایہ مکانات	۰	۸	۷
چندہ خاص	۰	۴	۱۴۲
صدقۃ الفطر	۹½	۴	۲۵۶
پریس	۰	۱۴	۲۲
گورنمنٹ گرانٹ	۱۰	۰	۱۱۵۲
کل میزان	۹	۶	۲۵۵۳

خرچ

	پنس	شلنگ	پونڈ
سکول سٹیشنری	۱	۱۰	۱۰۹
تنخواہ اساتذہ	۰	۱۵	۱۶۸۵
قرضہ ادا کیا گیا	۶	۴	۱۶
مشن ہاؤس	۲½	۳	۵۷
سفر خرچ مبلغین	۹	۱۳	۱۳۸
تنخواہ مبلغین افریقن	۰	۱۵	۲۷۱
تنخواہ جنرل سیکرٹری	۰	۱۱	۷۸
آفس سٹیشنری	۶½	۱۴	۱۸
خرچ ڈاک	۷½	۳	۱۵
کرایہ پوسٹ بکس	۱۰	۷	۴
مکانات	۰	۰	۲
خرید زمین برائے مسجد	۰	۰	۶۲
وظائف مبلغین کلاس	۶	۱۲	۱۳
سفر خرچ مبلغ انچارج	۰	۱۲	۱۹
قادیان بیت المال	۰	۰	۲۰
امداد غربا	۰	۸	۵
مفت لٹریچر	۱۱	۱۴	۰
میزان کل	۱۱½	۵	۲۵۲۰

نہایت ہی شدید گرانی کے اس زمانہ میں اس ملک کے احمدیوں کی مالی قربانی بتاتی ہے۔ کہ احمدیت ان کے دلوں میں گھر کر چکی۔ اور وہ اسے خدا تعالیٰ کی نعمت سمجھتے ہوئے اس کی اشاعت کرنا اپنا اہم فرض سمجھتے ہیں۔

عورتوں کا اخلاص

جیسا کہ احباب جانتے ہیں۔ اس ملک میں لڑکوں کی تعلیم کا بھی کوئی باقاعدہ انتظام نہیں۔ چہ جائیکہ لڑکیوں کے لئے درسگاہیں ہوں۔ عام طور پر مخلوط تعلیم کا رواج ہے۔ اور احمدیہ سکولوں میں کچھ چھوٹی چھوٹی لڑکیاں بھی ابتدائی تعلیم پاتی تھیں۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے زور دیا گیا۔ کہ احمدیہ سکولوں میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ کی جائے۔ مگر مکرم مبشر صاحب نے اس بناء پر انکار کر دیا کہ اسلام اس طریق تعلیم کے خلاف ہے۔ اور ہم اس کے لئے تیار نہیں۔ کہ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو مخلوط تعلیم دیں۔ لیکن دوسری طرف لڑکیوں کو تعلیم دینے کا سوال بھی ایسا اہم ہے۔ کہ اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اسے حل کرنے کے لئے مکرم مولوی صاحب نے جماعت کی خواتین کو تحریک کی۔ کہ علاوہ موعودہ چندہ کے وہ تین سو پونڈ مزید چندہ دیں تا آئندہ سال سے خدا تعالیٰ نے چاہے تو باقاعدہ گرلز سکول کا اجراء کر دیا جائے۔ اس ملک میں اب گورنمنٹ لڑکوں کے نئے سکولوں کو گرانٹ نہیں دیتی۔ لیکن لڑکیوں کے سکولوں کے لئے گرانٹ دینے کو تیار ہے۔ مولوی صاحب کی کوشش ہے۔ کہ جلد ہی یہ سکول جاری کر دیا جائے۔ ورنہ جب گرلز سکولوں کے لئے بھی گرانٹ بند کر دی گئی۔ تو بہت مشکل ہوگی۔ عورتوں سے اس قدر رقم کا مطالبہ بھی بتاتا ہے۔ کہ وہ بھی دینی اور قومی کاموں میں حصہ لیتی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے اخلاص میں ترقی دے۔

چندہ تحریک جدید

ان دور دراز ممالک میں احمدیت قبول کرنے والے کس طرح احمدیت کے رنگ میں رنگین ہو رہے۔ اور مرکز کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ بعض احمدی تحریک جدید کے چندوں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ اور مولوی صاحب نے بعض دوستوں کا چندہ تحریک جدید بھجوایا بھی ہے۔

نومبایعین

اللہ تعالیٰ نے ان کے اخلاص کے نتیجہ میں ان کو اس سے بہت زیادہ کامیابی عطا کر رہا ہے۔ اور ان سے بہت نیاز شاندار نتائج پیدا کر رہا ہے۔ جو بنظر ظاہر ان حالات میں متوقع ہو سکتے ہیں چنانچہ ۴۳-۱۹۴۲ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۴۷ اصحاب داخل سلسلہ ہوئے

اللھم زد فزد

مبلغین کا آپس میں تعاون

افریقہ کے مختلف ممالک کے احمدی مبلغین جس عمدگی کے ساتھ ایک دوسرے سے تعاون کرتے اور اپنے تجربات کو ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں۔ اس کی نہایت خوشکن تازہ مثال یہ ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے مکرم مولوی مبشر صاحب نے لکھا ہے۔ کہ

برادرم مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون ہندوستان جاتے ہوئے اجون کو یہاں پہنچے۔ اور ایک ماہ تک میرے پاس رہے۔ ان کے ہمراہ احمدی جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ ہر جماعت نے مولوی صاحب کا شاندار استقبال کیا۔ اور مولوی صاحب نے نہایت مفید نصائح کیں۔ اور دین کے لئے بیش از بیش قربانیاں کرنے کی تحریک کی۔ جس پر میں نے ان کا بہت بہت شکریہ ادا کیا۔

نہایت مبشر رویا

جس اخلاص۔ ایثار اور قربانی کی روح کے ساتھ مکرم مبشر صاحب مسلسل کئی سال سے خدمت دین میں معروف ہیں۔ اس کا تقاضا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں مبشر رویا کے انعام سے نوازے۔ چنانچہ وہ اپنا ایک تازہ رویا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"پیارے آقا ۱۱ جون کو میں نے نوم اور یقظہ کی حالت میں حضور کے سر مبارک پر ایک لمبا سا تاج دیکھا۔ اسی ماہ کی ۱۵ اور ۲۰ تاریخوں کے درمیان کی کسی رات کو میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رویا میں دیکھا۔ حضور نے میرے سامنے کھڑے ہو کر اور مجھے مخاطب کر کے انگریزی میں فرمایا:۔

You are my Servant

یعنی تم میرے خادم ہو۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔"

دونوں رویا نہایت مبشر ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے سر پر لمبا سا تاج دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ حضور کی روحانی حکومت کو خدا تعالیٰ روز بروز زیادہ سے زیادہ وسعت عطا فرما رہا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمانا کہ تم میرے خادم ہو۔ بتاتا ہے کہ مکرم مبشر صاحب کی دینی خدمات بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو رہی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسرت اور خوشی کا باعث بن رہی ہیں۔ اور ایک احمدی کے لئے اس سے بڑھ کر سعادت اور کیا ہو سکتی ہے۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کا ذکر

مولوی صاحب نے اس خط میں نہایت ہی درد انگیز پیرایہ میں اس صدمہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ جو انہیں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کی خبر سنکر ہوا۔ حضرت میر صاحب کو جس احمدی نے کبھی صرف دیکھا ہے۔ وہ بھی ان کی وفات پر آنسو بہائے اور غم و اندوہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکا۔ پھر جنہوں نے آپ کی صحبت پائی۔ آپ کے شاگرد ہونے کا فخر حاصل کیا۔ اور آپ سے علمی اور دینی

فیوض حاصل کئے۔ اور آج ان فیوض کی برکات سے احمدیت کے کامیاب مجاہد ثابت ہو رہے ہیں۔ انکے رنج والم کا اندازہ کون کر سکتا ہے مکرم مبشر صاحب نے اسی حالت میں اپنے آپ کو پا کر اپنے خط میں سب سے پہلی بات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں یہ لکھی کہ :-

"پیارے آقا! استاذی المکرم جناب میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کے متعلق پڑھ کر مجھے اسقدر صدمہ ہوا۔ کہ دو دن تک آنکھیں اشکبار رہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جماعت کے اس نقصان کو جلد تر پورا کرے۔ اور آپ کا نعم البدل ہمیں عطا فرمائے۔"

صرف اتنا لکھنے کے بعد آپ نہایت معروف الاوقات اور دنیا کی خوشی اور رنج کو کوئی خاص وقعت نہ دینے والے مجاہد کی طرح اپنے اصل فرائض کی طرف متوجہ ہو کر اپنے پیارے آقا کی خدمت میں اپنے کام کی وہ رپورٹ پیش کرنی شروع کر دی جس کا اس مضمون میں ذکر ہے۔

درخواست

احباب جماعت اپنے اس مجاہد بھائی کیلئے رمضان المبارک کے ایام میں خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ہر تکلیف اور دکھ سے محفوظ رکھے۔ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ پہلے سے بڑھ چڑھ کر کامیابی بخشے۔ اور خیر و عافیت کے ساتھ دارالامان پہنچائے۔

انقلاب حقیقی کے قیام میں ہمارا کام کیا ہے؟

یہ سوال جو ہر احمدی کے زیر غور ہونا چاہیئے۔ اور اسکے عملی جواب کے لئے اسے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ اس کی تفسیر کتاب

"انقلاب حقیقی"

میں ملاحظہ فرمائیں۔ جو سال مختتم کے تیسرے امتحان منعقدہ مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۴۴ء کیلئے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ آپکا اس امتحان میں شامل ہونا ہر لحاظ سے ضروری اور اہم ہے۔ اگر آپنے اب تک توجہ نہیں کی تو اب بھی متوجہ ہوں۔ اور امتحان میں شریک ہونے کیلئے اپنے نام سے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو جلد تر مطلع فرمائیں۔ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

156

معاصر "ریاست" کی تنقید!

دہلی کے اخبار "ریاست" نے شکایت کی ہے کہ پنجاب کے سب اخبارات نکاح کے متعلق اعتراضات کرتے رہے مگر ان کی تردید نہ ہوئی "الفضل" بھی ملتا نہیں۔ لہذا ان خبروں پر اعتماد کر لیا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ تردید تو برابر کی جاتی رہی۔ اور "الفضل" میں واقعات کو اصلی صورت میں وضاحت سے لکھا گیا۔ لیکن یہ لوگ کیا ہندو سکھ۔ کیا مسلم فرائض صحافت کو بھول کر غیر شریفانہ حملے کئے جاتے رہے۔ اور جھوٹی خبریں اڑاتے رہے۔ جو امور عام طور پر قابل اعتراض ہو سکتے تھے۔ انکی اصلیت کھل جانے کے باوجود اگر نکاح "ریاست" کے نزدیک قابل اعتراض ہے۔ تو یہ اپنی اپنی رائے ہے۔ اور مدیر ریاست تو ایک شادی کے بھی خلاف ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے اپنی سرگذشت بیان کرتے ہوئے ایک تازہ پرچہ میں لکھا ہے۔ جس کا ماحول جدا ہو۔ اور جس کی قوم کا کلچر الگ ہو اس سے بحث کی جانی چاہیئے تو اصولی۔ یعنی یہ کہ آیا تعدد ازدواج جائز ہے یا نہیں۔ ہے تو کن حالات میں اور اس کے متعلق ضرورت کا فیصلہ خود نکاح کرنے والا اور اس کے اعزہ کو کرنے کا حق ہے۔ یا دور بیٹھے غیر متعلقین کا۔ "ریاست" کے محترم مدیر کو چاہیئے۔ کہ وہ اس معاملہ کو اسلامی نکتۂ خیال سے مطالعہ کریں۔ جس کے نمائندے حضرت امام جماعت احمدیہ ہیں۔ پھر اسلامی کلچر اسلامی تہذیب (نہ کہ موجودہ مسلمانوں کے طرز عمل و رسم و رواج) پر گہری نظر ڈالیں۔ اور دیکھیں۔ کہ بانئے اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اکابر خلفاء عظام جن کے جانشین و متبع ہونے کے حضور مدعی ہیں۔ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ اور خود ان بزرگ ہستیوں نے اپنی زندگی میں کیا نمونہ پیش کیا تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کو معلوم ہے کہ خود حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین نے ایک وقت چار بیویاں رکھیں اور اپنی عمر کے آخری حصے تک برابر باوجود بہت سی اولاد کے نکاح کئے۔ جب صورت حالات یہ ہو۔ کہ موجودہ مسلمانوں کے بُرے نمونے نے تعدد ازدواج پر لوگوں کو بالمخصوص غیر مذاہب والوں کو اعتراضات کا موقعہ دیا ہو۔ تو ضروری تھا۔ کہ اس سلسلہ کا پیشوا جس کا قیام و نظام اسلامی تعلیمات کو از سر نو زندہ کرنے اور ان کو بہتر و برتر ثابت کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اپنے نمونہ سے دکھائے کہ ایک وقت میں چار بیویوں میں پورا پورا عدل کیا جا سکتا ہے۔ اور گھر کو جنت اور سکون و راحت کا مسکن بنایا جا سکتا ہے۔ پس یہ عیش و عشرت کے لئے نہیں۔ بلکہ سخت مجاہدہ ہے جسے اسلامی تعلیمات کی بہتری و برتری دکھانے کیلئے اختیار کیا گیا ہے۔ یہ نمونہ خود حضور بانئے اسلام اور آپ کے خلفاء عظام وابناء کرام نے دکھایا اور تا قیامت پاکباز امت دکھاتے رہے۔

مدیر صاحب "ریاست" نے جو یہ لکھا ہے کہ اگر صرف تربیت کا سوال تھا۔ تو کسی احمدی خاتون کو بیٹی یا بہن کی حیثیت سے رکھا جا سکتا تھا۔ یہ ان کی اسلامی احکام ناواقفیت کی وجہ سے ہے۔ اسلام میں لے پالک کا مسئلہ نہیں۔ اور ہر غیر محرم (جس سے نکاح جائز ہو) سے پردہ ضروری ہے کبھی تنہائی میں کوئی مسلم مرد کسی عورت کیساتھ نہیں بیٹھ سکتا۔ نہ اسکی جانب دوسری بار نظر ڈال سکتا ہے

پھر تربیت سے مراد صرف کھانا کھلانا اور کپڑے پہنانا نہیں۔ بلکہ یہ بہت مشکل بات ہے۔ اس کے لئے تو ہر لحظہ اپنے نمونے سے اثر ڈالنا ہے اور ایک ایسی فضا پیدا کرنا ہے۔ جو ماں کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ اب جہاں باپ گھر میں بے تکلف نہ آ جا سکے نہ رہ سکے اور ہر چھوٹی سی چھوٹی بات نہ کہہ سکے۔ اور ادھر خاتون مربیہ براہ راست ان بچوں کے نیک و بار سے متاثر و موثر نہ ہو۔ وہاں یہ مقصد کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔ اور بھی بہت سی باتیں ہیں۔ مگر ان کی تفصیل چھوڑتے ہوئے میں امید کرتا ہوں۔ کہ "ریاست" اپنے حدود تنقید کے اندر رہتا ہوا آئندہ کچھ لکھیگا۔

آکمل عفا اللہ عنہ

ضروری تصحیح

۱۳ اگست کے "الفضل" میں میرا مضمون جو بعنوان "احباب انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کی خدمت میں گذارش" شائع ہوا ہے اس میں اخبار کے صفحہ ۵ کالم ۲ سطر ۳ میں یہ الفاظ کاتب کی غلطی سے چھپے ہیں۔ کہ "صاحبزادہ صاحب نے اقرار کیا کہ وہ مامور ہیں"۔ مگر اصل الفاظ یہ ہیں "صاحبزادہ صاحب نے اقرار کیا کہ وہ مامور نہیں۔" جس چیز کا اظہار اس حصہ مضمون میں مقصود تھا۔ وہ یہ کہ جناب امیر انجمن احمدیہ اشاعت اسلام نے جب اپنے رسالہ المصلح الموعود میں صاف تحریر کر دیا۔ کہ "صاحبزادہ صاحب نے اقرار کیا وہ مامور نہیں" تو پھر اسی رسالہ میں صاحبزادہ صاحب کو اس معیار پر پرکھنا کیوں شروع کر دیا جو مامورین کیلئے مخصوص ہے۔ کیا صرف اسلئے کہ کیرکٹر کو زیر بحث لا کر اور ہر سنی سنائی بات دہرا کر گالیاں دینے کا موقعہ نکل آئے؟

خاکسار امجد

تقرر عہدیداران مجالس انصار اللہ جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل مجالس انصار اللہ کیلئے عہدیداران انصار کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے، کہ ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں انکے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مجلس انصار اللہ مونگھیر۔ زعیم۔ مولوی خلیل احمد صاحب مہتمم تبلیغ۔ قاضی منظور عالم صاحب مہتمم تعلیم و تربیت مولوی محمد ظریف صاحب وکیل مہتمم عمومی۔ مولوی محمد سمیع صاحب وکیل مہتمم مال۔ سید ذوارت حسین صاحب

مجلس انصار اللہ امین آباد۔ زعیم انصار اللہ۔ چودہری محمد نذیر خان صاحب

" " یاڑی پورہ کشمیر۔ زعیم۔ خواجہ عبد الغنی صاحب۔ سکرٹری انصار اللہ خواجہ غلام محمد صاحب

" " بدوملہی " ڈاکٹر محمد انور صاحب " " مولوی خیر الدین صاحب

" " سری نگر " چوہدری عبد الواحد صاحب " " خواجہ غلام محمد صاحب گلکار

" " جمشید پور " ماسٹر حسام الدین صاحب " " میاں عبد القدیر صاحب

ایک نہایت ضروری اعلان

اخبار "پیغام صلح" - "احسان" - "زمیندار" اور "شہباز" اور "پیام دہلی" - "صداقت بمبئی" وغیرہ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ۱۱ فروری ۱۹۴۴ء کے خطبہ کا کچھ اقتباس قطع و برید پیش کرتے ہوئے حضور پر توہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو غلط الزام لگا کر اشتعال دلایا ہے اس کی تردید کے لئے خود یہ خطبہ اور ۷ جولائی کا خطبہ - اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف آمدہ بعض خطوط کے جوابات کو تمام غلط فہمی کے ازالہ کیلئے یکجائی طور پر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے - ٹریکٹ کی قیمت ۱؎ یا ۵ فی کاپی ہوگی - جماعتیں جلدی مطلع فرمائیں - کہ کس قدر ٹریکٹ درکار ہوں گے تا طباعت کے وقت ان کے آرڈر کو ملحوظ رکھ لیا جائے

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

قبر کے عذاب سے بچو!

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں من لم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ جاھلیۃ - یعنی جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت کئے بغیر مرا - وہ یقیناً جہالت کی موت مرا - اور حضور نے امام زمان کی یہ نشانی بتلائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا - اور اسلامی صدی کے شروع میں ظاہر ہوگا - اور اصل اسلام دنیا میں آشکار کرے گا - اس کے مطابق خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو مقرر فرمایا - جو لوگ ان کو صادق نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس منصب کے صادق مدعی ہیں تو ان کو پبلک میں پیش کرو - اور ہم سے

بیس ہزار روپیہ انعام

۲۰۰۰۰

لو - ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث خوب یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئیں گے - اور یہ سوال کریں گے کہ تو نے اپنے زمانہ کے امام کو مانا یا نہیں - ماننے والے کے لئے جنت ہے - اور نہ ماننے والے پر اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے - انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں - اس لئے فوراً اس زمانہ کے امام کے دعویٰ و تعلیم کے متعلق لٹریچر مفت مل سکتا ہے - منگوا کر اپنا اطمینان کر لو -

خاکسار - عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تلاش گمشدہ

ایک کشمیری نوجوان مسمی عبدالعزیز گنائی عمر قریباً پچیس سال بوجہ دماغی خرابی کے قادیان کے نور ہسپتال سے عرصہ ایک ماہ سے چلا گیا - اور لاپتہ ہے - جس کا حلیہ حسب ذیل ہے قد درمیانہ - جسم موٹا - ایک آنکھ کچھ خراب ہے - رنگ گورا اور سارے جسم پر چھیپ کے سیاہ داغ ہیں - یہ نوجوان زیادہ تر احمدیت کی تبلیغ کرتا ہے - اگر کسی دوست کو اس کا کچھ پتہ ہو تو براہ مہربانی مجھے فوراً اطلاع دیں -

خاکسار
خواجہ محمد عبداللہ دکان دار
دارالفتوح قادیان

اعلان

نصرت آباد اسٹیٹ فضل بھمبرو سندھ کے لئے اسسٹنٹ منیجروں اور منشیوں کی ضرورت ہے زمیندارہ طبقہ کے احباب جو پرائمری مڈل یا میٹرک پاس ہوں - اور زمیندارہ کام سے واقفیت رکھتے ہوں - درخواست دے سکتے ہیں - صرف محنتی کارکردہ - اطاعت شعار آسامی کو ہی درخواست کرنی چاہیئے - اپنے گاؤں کے امیر کی تصدیق درخواست کے ساتھ ارسال کریں تنخواہ چالیس روپے سے ایک صد روپیہ ماہوار تک حسب لیاقت دی جائے گی -

خاکسار
خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ نصرت آباد اسٹیٹ فضل بھمبرو سندھ

اعلان نکاح

مولوی محمد احمد خان صاحب ابن برکت علی خان صاحب ساکن بھٹیاں ضلع گجرات پنجاب کا نکاح بہمراہ رقیہ بیگم بنت مرزا غالب بیگ صاحب حال ساکن توپخانہ بازار لاہور چھاؤنی بعوض مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ پر محمد شفیع صاحب احمدی سیکرٹری انجمن احمدیہ توپخانہ نے ۷ جون ۱۹۴۴ء کو پڑھا -

انچارج شعبہ رشتہ ناطہ

اکسیر اٹھرا

اسقاط و اٹھرا کا مجرب علاج ہے - قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان

کہنا کچھ کرنا کچھ

جاپانیوں کا وعدہ -
ایشیائی لوگوں میں
بھائی چارہ پیدا کرنا
جاپانیوں کے کرتوت -
لاکھوں بے گناہوں کا
وحشیانہ قتل
قتل کے
ذریعے
آزادی

ریلوے مسافروں کو انتباہ

اپنے ڈبے میں ذاتی سامان کی صرف وہی چھوٹی موٹی چیزیں لیجایئے - جنکی آپکو دوران سفر میں ضرورت ہو - اگر آپ بڑے بڑے بنڈل ساتھ رکھیں گے - تو بہت ممکن ہے - راستہ میں وہ آپ سے جدا ہو جائیں - جس سے آپ کو پریشانی اور تکلیف لاحق ہو -

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے

شباکن

پایوریا کی کامیاب دوا ہے!

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں - تو "شباکن" استعمال کریں - قیمت یکصد قرص عہ - پچاس قرص ۱۲؎ - ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۵-اگست - پیرس میں حالت ابھی پوری طرح صاف نہیں ہوئی - جرمن ابھی شہر میں موجود ہیں تاہم محبان وطن فرانسیسیوں نے شہر کے بڑے حصہ پر قبضہ کر لیا ہے - اور انہوں نے اتحادیوں سے مدد کے لئے اپیل کی ہے - پیرس شہر کو جانے والے راستوں پر جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں - ایک ریڈیو نے جس پر فرانسیسی محبان وطن کا قبضہ ہے - اعلان کیا کہ جنوب مشرق میں امریکن ہراول دستے اب ایسی جگہ پہنچ چکے ہیں - جہاں سے [illegible] صرف ڈیڑھ میل ہے - دریائے سین کے زیریں حصہ میں جرمن فوج کے ۸ ڈویژن گھر گئے ہیں - اس علاقہ میں امریکی اور برطانوی فوجوں کے آپس میں مل جانے کی خبر بھی آئی ہے - جو اگر صحیح ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ یہاں سے جرمنوں کے بچ کر نکل جانے کا کوئی راستہ نہیں - جنوبی فرانس میں دشمن کی حالت روز بروز خراب تر ہوتی جا رہی ہے -

لنڈن ۲۵ راگست - رومانیہ کی صلح کے بارہ میں ماسکو ریڈیو سے کہا گیا ہے کہ روس نہ تو رومانیہ کے کسی علاقہ پر قبضہ کرنے کا متمنی ہے اور نہ ہی اس کے اندرونی نظم و نسق میں مداخلت کا آرزو مند - روس کا مقصد تو صرف جرمنی کو شکست دینا ہے - اور جب تک جرمن فوجیں رومانیہ میں موجود رہینگی - روسی فوجیں رومانیہ میں برابر مصروف عمل رہیں گی - اور ڈانیوب بندرہ کی جائے گی - یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ روسیوں نے بسیبیا کے دارالسلطنت کشنیف پر قبضہ کر لیا ہے - جو روسی دستے سمندری کنارے کے ساتھ بڑھ رہے ہیں - انہوں نے بہت سی جرمن فوج کو ہلاک کر دیا اور ۱۵ ہزار سپاہی پکڑ لئے ہیں - دور مار روسی طیاروں نے مشرقی پرشیا کے اہم شہر ٹلسٹ پر بڑے زور کا حملہ کیا -

لنڈن ۲۵-اگست - اٹلی میں ایڈریاٹک کے محاذ پر اتحادی فوجیں جرمنوں کی گاتھک لائن کے پاس پہنچ رہی ہیں -

واشنگٹن - ۲۵-اگست - دوسو اتحادی طیاروں نے بورنیو اور ہلمہیرا میں جاپانی ٹھکانوں کی خبر لی -

کانڈی - ۲۵ راگست - [illegible] روڈ پر بڑھتے ہوئے اتحادی فوج نے تین روز میں دس میل [illegible] لیا ہے -

دہلی ۲۵ راگست - احمد آباد ٹیکسٹائل مل ایسوسی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے ایک ٹیکسٹائل ٹیکنالوجیکل انسٹی ٹیوٹ کھولی جائے - اگر حکومت پچاس لاکھ روپیہ دے - اور اس ادارے کو چلانے کی ذمہ داری لے - تو ایسوسی ایشن بقایا ۵۰ لاکھ روپیہ خود ادا کرے گی -

لنڈن ۲۵ راگست - معلوم ہوا ہے - کہ بلغاریہ بھی علیحدہ طور پر اتحادیوں سے صلح کرنے لگا ہے - کل گورنمنٹ کی اہم میٹنگ ہوئی جس میں اہم فیصلے کئے گئے - انقرہ ریڈیو نے خبر دی ہے کہ ہنگری اور بلغاریہ دونوں حکومتوں نے بھی روس سے صلح کی درخواست کی ہے ان ممالک کی نازی حکومتیں ٹوٹ رہی ہیں اور نازی لیڈر بھاگ کر جرمنی چلے جائیں گے رومانیہ کے ڈکٹیٹر جنرل انتونسکو بھی بھاگ کر جرمنی جا چکا ہے -

لنڈن ۲۵ راگست - ماسکو ریڈیو سے رومانیہ کی صلح کے بارہ میں جو اعلان کیا گیا اس میں کہا گیا ہے کہ رومانوی فوجوں کو چاہیئے رومانیہ سے جرمن فوجوں کو نکالنے میں روسی فوجوں کی مدد کریں - ماسکو کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ اس وقت رومانیہ کے محاذ پر جنگ ختم ہو رہی ہے -

لنڈن ۲۵ راگست - معلوم ہوا ہے کہ جاپان گورنمنٹ نے ماسکو سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے اگر چند روز تک روس نے بھی ٹوکیو سے اپنا سفیر بلا لیا - تو اس کا مطلب سوائے اس کے کچھ نہ ہوگا - کہ یورپ سے فارغ ہو کر روس جاپان پر حملہ کر دے گا -

لنڈن ۲۵ راگست - ٹوکیو ریڈیو کے بیان کے مطابق شاہ جاپان نے اپنے وزراء کے ساتھ کانفرنس کے بعد اعلان کیا کہ جنگ فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ چکی ہے - وزیر اعظم نے ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا - کہ جاپان میں ایک ایسی نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے - کہ جس کی مثال نہیں ملتی - اتحادی سرزمین جاپان پر فوجیں اتارنے کا موقعہ تلاش کر رہے ہیں - جاپانی مقابلہ کے لئے تیار ہو جائیں

لنڈن ۲۵ راگست - دو روز ہوئے بورڈو پر جو اتحادی فوج اتاری گئی تھی - وہ اس پر قبضہ کر چکی ہے

برلن ۲۵ اگست - جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ہنگرین گورنمنٹ نے تمام سیاسی پارٹیوں کو توڑ دیا ہے - اور ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں کی قطعی ممانعت کر دی گئی ہے سیاسی پارٹیوں کی تمام جائیدادیں اور فنڈوں میں جمع شدہ سرمائے ضبط کر لئے گئے ہیں -

کراچی ۲۵ اگست - صدر حج کمیٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے - کہ حکومت ہند نے اس سال کم سے کم سات ہزار حاجیوں کے لئے سفر کا انتظام کر دیا ہے - صاحب صدر نے اعلان میں کہا ہے کہ جب تک کسی کو ٹکٹ ملنے کا یقین نہ ہو جائے وہ ہرگز کراچی نہ آئے - حج کمیٹی ہر شخص کو اطلاع دے گی کہ اسے کب کراچی پہنچنا چاہیئے حاجیوں کے حجاز میں قیام کے دوران میں حکومت سندھ ان کے لئے ایک ماہ کا راشن مہیا کرے گی -

لاہور ۲۵ اگست - سر ولیم رابرٹس ایم - ایل - اے نے پنجاب کی زمیندارہ لیگ کو ۲۵ ہزار روپیہ چندہ دیا ہے -

شملہ ۲۵ اگست - پنجاب گورنمنٹ نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان کیا ہے - کہ جنگی حالات کی وجہ سے تمام میونسپل انتخابات جو ۳۱ دسمبر تک ہونے چاہئیں - مزید ایک سال کے لئے ملتوی کر دیئے گئے ہیں -

پریسٹن ۲۵ اگست - ایک امریکن ہوائی جہاز یہاں ایک سکول سے ٹکرا گیا - جہاں چھوٹے بچے تعلیم پاتے ہیں - سکول کے علاوہ اور بھی کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا - سکول کی عمارت کے نیچے سے ۳۵ بچوں کی لاشیں مل چکی ہیں - اور خیال ہے کہ ابھی اور لاشیں نیچے دبی ہوں گی - ۵۴ اشخاص کی لاشیں مل چکی ہیں - ابھی ملبہ ہٹایا جا رہا ہے -

سڈنی ۲۵ اگست - نیو ساؤتھ ویلز کی کانوں میں کان کنوں نے ہڑتال کر دی ہے - حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ہڑتال کھول کر کان کن کوئلہ کی مقررہ مقدار کو پورا نہ کر دیں گے - ان کی اجرتوں میں اضافہ کے سوال پر غور نہیں کیا جا سکتا -

لاہور ۲۵ اگست - سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ہے - کہ آزاد پنجاب کا سوال سکھوں نے ہندو لیڈروں کے مشورہ سے اکٹھے اٹھایا تھا - مگر تعجب ہے کہ اب وہی ہندو لیڈر اس کی مخالفت کر رہے ہیں

واشنگٹن ۲۵ راگست - امریکہ میں جو یہ تحریک شروع ہوئی ہے کہ بحیرہ اٹلانٹک اور بحرالکاہل کے جزائر میں اس کے اڈے ہونے چاہئیں وہ روز بروز تقویت پکڑتی جا رہی ہے - اور امریکی تعلقات خارجہ کی کمیٹی کے صدر نے بھی اس کی حمایت کی ہے -

نیویارک ۲۵ راگست - اس سال گرمی بہت زیادہ رہی - چند روز سے درجہ حرارت ۹۰ رہا - بہت سے دفاتر گرمی کے باعث بند کر دیئے گئے - ہزاروں اشخاص ہلاک ہو گئے کئی اشخاص حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے گلیوں میں مرے ہوئے ملے -

لنڈن ۲۵ راگست - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ فرانس میں امریکن فوجیں گرینوبل سے پیش قدمی کرتی ہوئی سوئٹزرلینڈ کی سرحد تک پہنچ گئی ہیں - بورڈو میں اترنے والی اتحادی فوج کو کمک پہنچانے کی تمام کوششیں ساحلی جرمن توپوں نے ناکام کر دیں -

لنڈن ۲۵ راگست - لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن لنڈن میں ایک اہم کانفرنس میں شامل ہونے کے بعد اپنے ہیڈ کوارٹر میں پہنچ گئے ہیں - آپ نے وہاں ایک بیان میں کہا کہ برما کا مورچہ سات سو میل لمبا ہے روس کے مورچے کے بعد یہ سب سے بڑا مورچہ ہے - جنوب مشرقی ایشیا کی سپریم کمانڈ کے قیام کے بعد جاپانیوں نے برما میں اپنی فوج دگنی کر دی ہے - مگر اب چین کو سامان زیادہ بھیجا جانے لگا ہے - برما میں دشمن کے مقابلہ کی سکیمیں قریب قریب مکمل ہو چکی ہیں -

دہلی ۲۵ راگست - مشرقی بیڑے کا چارج سنبھالنے کے لئے ایڈمرل فریزر لنکا پہنچ چکے ہیں

لنڈن ۲۵ راگست - فرانسیسی دستے جنرل لیک لاک کی کمان میں پیرس کی بیرونی بستیوں میں داخل ہو گئے ہیں - پیرس ابھی تک اتحادی قبضہ نہیں ہوا - اور کل شام سے قبل اتحادی [illegible] کو تحت